نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور بینک آف پنجاب کے صدر ظفر مسعود کی شرکت

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق کسانوں کی خوشحالی کے لئے 400 ارب روپے سے زائد کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے۔وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: 30 اکتوبر 2024: صوبائی وزیر زراعت و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں اعلی سطحی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں وزیر اعلی پنجاب کسان کارڈ سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور بنک آف پنجاب کے صدر ظفر مسعود نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ کسان کارڈ کا اجراء وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کا تاریخ ساز اور کسان دوست منصوبہ ہے۔کسان کارڈ کے لیے اب تک 12 لاکھ کاشتکاروں کی رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے جبکہ پنجاب بنک نے 4 لاکھ 46 ہزار درخواستیں منظور کر لی ہیں اور اب تک 3 لاکھ 20 ہزار کسان کارڈ کاشتکاروں نے وصول کر لیے ہیں۔صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ پنجاب بھر میں 2600 رجسٹرڈ ڈیلرز کی دوکانوں پر کسان کارڈ کے ذریعے خریداری کا عمل جاری ہے اور کسان کارڈ کے فعال ہونے کے بعد سے اب تک کاشتکار 1 ارب 70 کروڑ روپے کی خریداری کر چکے ہیں۔صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق پنجاب کے کسانوں کی خوشحالی کے لئے 400 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس پر عملدرآمد جاری ہے جن سے کسانوں کی پیداواری لاگت میں کمی آئے گی اور زرعی پیداواری اہداف کا حصول ممکن ہوگا۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ تحصیل کی سطح پر قائم 136 ڈلیوری سنٹرز سے کاشتکاروں کو کسان کارڈ کی فراہمی جاری ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت نے کسان کارڈ سے خریداری کے عمل کی باقاعدہ مانیٹرنگ کرنے اور بیج، کھاد و زرعی ادویات کی مصنوعی قلت اور سرکاری ریٹ سے زائد قیمت وصول کرنے والوں ڈیلرز کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔انھوں نے واضح کیا کہ جس ڈسٹرکٹ میں کسانوں کی جانب سے ڈیلرز کے خلاف زائد قیمتیں وصول کرنے کی شکایات موصول ہوں گی تو وہاں کا محکمہ زراعت پنجاب توسیع کا ڈپٹی ڈائریکٹر یا متعلقہ آفیسر اس کا ذمہ دار ہوگا اور اس کی باز پرس کی جائے گی۔علاوہ ازیں، صوبائی وزیر نے محکمہ زراعت کی ہیلپ لائن پر ہدایات نامہ کی صورت میں ایک اشتہار دینے اور کسان کارڈ کی وصولی کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔انھوں نے کسان کارڈ کی وصولی کے عمل میں درپیش مسائل اور اس حوالے سے آنے والی شکایات کے فوری ازالے کے احکامات بھی جاری کئے۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا وزیر اعلی پنجاب نے کسان کارڈ کی تعداد پانچ لاکھ سے بڑھا کر ساڑھے سات لاکھ کرنے کا اعلان کرنے کے علاوہ نان ڈیجیٹائزڈ موضع جات میں فزیکل ویریفکیشن کے ذریعے کسان کارڈ کی رجسٹریشن کرنے کی اجازت دے دی ہے جس کے تحت کسان زرعی سنٹرز میں جائیں گے اور کسان کارڈ کے لیے اپنی درخواست جمع کروائیں گے اور موقع پر موجود محکمہ زراعت توسیع کا اسٹنٹ ڈائریکٹر اس کی تصدیق کرے گا اور اس کو کسان کارڈ کی ہیلپ لائن پر اپ لوڈ کر دے گا۔سید عاشق حسین کرمانی نے کسان کارڈ کی تعداد بڑھانے اور نان ڈیجیٹائزڈ موضع جات میں فزیکل ویریفکیشن کے اعلان سے متعلق کاشتکاروں کی آگاہی کیلئے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر چلانے کے احکامات بھی جاری کئے۔

اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں، گروپ چیف کارپوریٹ اینڈ انوسٹیمنٹ بینک آف پنجاب نوفل داؤد، ہیڈ آف مارکیٹنگ سروسز بینک آف پنجاب اسد ضیاء، سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔

☆☆☆☆